تصاویر بشکریہ می اے پی ایس سوامی نارائن مندرہا

اسپین
کی جانب سے
اپنے قارئین کو
رمضان المبارک
اور
دیوالی
کی مبارکباد

دیوالی کا تیوہار ہیوسٹن، ٹکساس میں بی اے پی ایس (بوچاسن واسی شری اکشر پروشوتم) شری سوامی نارائن مندر میں آتش بازی، بچوں کے پروگرام اور دیا جلا کر چراغاں کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ لذیذ کھانے تو ہوتے ہی ہیں۔ ٹکساس امریکہ کی ایسی ریاست ہے جسے ہر کام بڑے پیمانے پر کرنے کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ چونکہ یہاں ہندوستانیوں کی کثیر آبادی ہے اس لئے دیوالی کا بھی تیوہار بڑے پیمانے پر ہی منایا جاتا ہے۔ اس جشن میں وہ عظیم الشان تقریب شامل ہے جس کے دوران دیوتاؤں کو کھانے کا چڑھاوا پیش کیا جاتا ہے۔ دیوتاؤں کے سامنے قطاروں میں غیر لحمی پکوان پیش کئے جاتے ہیں۔ بھجن کیرتن بھی کیا جاتا ہے۔ سان فرانسسکو، کیلی فورنیا سے سینٹ لوئی، مسوری تک ۵۰ سے زائد بی اے پی ایس مندروں میں ایسی ہی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

رمضان کا آغاز میری لینڈ کے راک ویلے میں مقامی ہندوستانی مسلم برادری کی طرف سے فلاحی خدمات کے لئے چندہ جمع کرنے کی کوشش کے ساتھ ہوا۔ یہاں اس مبارک مہینے کی ہر سنیچر کو مسلم خاندانوں میں غیر رسمی طور پر عشائیوں کا بھی اہتمام ہوتا ہے، اکتوبر میں عید الفطر کی بھی خوشیاں منائی جائیں گی لیکن رمضان کی پہلی تاریخ کو افطار کی تقریب کے شرکاء کی توجہ کا مرکز اچھا کھانا رہا اور بات چیت کا موضوع اچھی تعلیم۔ ایک مقامی ریستوراں نے ہندوستان میں محروم اور پسماندہ طبقہ کے مسلمان بچوں کیلئے ایسوسی ایشن آف انڈین مسلمس ان امریکہ کے قائم کردہ پرائمری اسکولوں کیلئے چندہ جمع کرنے کی غرض سے منعقدہ اس تقریب کیلئے قورمہ، فیرنی اور دوسرے پکوانوں کا اہتمام کیا تھا۔ اس انجمن کے ایک رکن الف منیج والا نے بتایا کہ ایسوسی ایشن آف انڈین مسلمس ان امریکہ اس طرح چندہ جمع کرنے کیلئے ہر سال افطار عشائیوں کا اہتمام کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی اسکول میں ایک اور درجہ کا اضافہ کرنے کیلئے سالانہ ۲۵۰۰۰ ڈالر کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اس طرح کی تقریبات سے اس کا ایک بڑا حصہ یکجا ہو جاتا ہے۔ افطار سے قبل مقامی سرکاری عمارت کے کیفی ٹیریا میں اذان دی جاتی ہے۔ وہیں ڈنر ہوتا ہے۔ اس موقعہ پر ایک میٹنگ بھی ہوتی ہے جس میں آگے کے پروگراموں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور برادری کے ممتاز اراکین کو اظہار خیال کی دعوت دی جاتی ہے۔ بچے کھیلتے ہیں اور نوجوان کالج جانے کے بارے میں سمجھدار لوگوں سے مشورہ کرتے ہیں۔ یہ شام ایک ایسی ٹھوس برادری کو یکجا کرتی ہے جو ہندوستان سے اپنا تعلق بھی بنائے ہوئے ہے اور امریکہ میں اپنا مستقبل بھی محفوظ کر رہی ہے۔

متن از ایریکا لی نیلسن